سوال

(384)مردہ چمڑے کی خرید و فروخت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوداگری چمڑے خام کی جو مرداری ہو جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوداگری کے چمڑے کی قبل دباغت جائز نہیں ہے صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے :

"قال تصدق علی مولاۃ لمیمونۃ بشاۃ فماتت فمر بہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال : ((ہَلَّا أخذتُم إِہابہا، فدَبغتموہ، فانتفعتُم بہ؟ فقالوا : إِنَّہا میتۃٌ، فقال : إِنَّما حَرُم أکْلُہا"))[1]

(سیدہ میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی باندی کو صدقے کی بکری دی گئی پھر وہ مرگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو فرمایا : تم نے اس کا چمڑا کیوں نہیں اتارلیا؟ اس کو رنگ کیوں نہیں لیا کہ تم اس سے کوئی فائدہ اٹھالیتے؟ انھوں نے کہا یہ مردار ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حرام تو اس کا کھانا ہے)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(363)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:603

محدث فتویٰ